دار الافتاء

مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی

◉ عیدگاہ کے لئے جگہ روک رکھنا ◉ رکعت کا درمیانی سجدہ رہ جائے تو؟
◉ پانی کی ٹینکی میں چھپکلی مرجائے تو؟ ◉ صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا؟

سجدۂ سہو کی مختلف صورتیں

❁ **سوال:** بارہا دفعہ مختلف مکاتبِ فکر کی مساجد میں نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ہر مسلک کے ائمہ کرام 'سجدۂ سہو' مختلف انداز سے اَدا فرماتے ہیں۔ براہِ کرام 'سجدۂ سہو' کس وقت اور کیونکر کیا جاتا ہے؟ اس میں کیا پڑھا جاتا اور سلام کس وقت پھیرتے ہیں؟ (محمد صدیق طارق، راولپنڈی)

جواب: سجدۂ سہو احادیث میں جس طرح وارد ہے، ویسے ہی کرنا چاہیے۔ پس اگر ایک شخص بھول کر دو یا تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیتا ہے تو اسے حضرت ابو ہریرہؓ اور عمرانؓ کی حدیث کے مطابق نماز مکمل کر کے سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنا چاہیے۔ اگر وہ دو رکعت پڑھ کر اُٹھ کھڑا ہوا اور بیٹھا نہیں تو اسے نماز مکمل کر لینے کے بعد ابن بحینہ کی حدیث کی رُو سے سلام سے پہلے سجدہ کرنا چاہیے۔ اور اگر اسے شک ہو کہ آیا اس نے تین رکعات پڑھیں ہیں یا چار؟ تو اسے یقین پر اعتماد کرتے ہوئے ابوسعیدؓ اور عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی حدیث کی رو سے سلام سے قبل سجدہ کرنا ہوگا اور اگر اسے شک واقع ہو مگر اسے یہ بالکل علم نہیں ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں ادا کی ہیں تو وہ ظن غالب پر بنا کرتے ہوئے نماز پوری کرے اور حدیث ابن مسعودؓ کے مطابق سلام کے بعد سجدۂ سہو کرے۔ اس طرح سب احادیث پر عمل ہو جائے گا۔

مذکورہ صورتوں کے علاوہ اگر کوئی اور صورت پیش آجاتی ہے تو وہ مذکورہ صورتوں میں سے جس صورت کے قریب ہوگی، اس کا حکم اس صورت کا حکم ہوگا۔ (صحیح ابن حبان: ۱/۱۹۵، ۱۹۶)

علامہ شوکانیؒ کا بھی یہی قول ہے۔ مگر ابن حبانؒ اور ان کے قول میں فرق یہ ہے کہ اُنہوں نے نئی پیش آمدہ صورت میں 'ہر دو طرح درست ہے' کو اختیار کیا ہے، یعنی اس صورت میں سجدۂ سہو سلام سے پہلے یا بعد میں، ہر طرح اختیار ہے۔ واضح رہے کہ اس مسئلہ میں اختلاف فضیلت کی

www.KitaboSunnat.com